"India protests announcement of Elections in "Gilgit - Baltistan"

September 29, 2020\

"گلگت – بلتستان" میں انتخابات کے اعلان کے خلاف بھارت کا احتجاج

ستمبر 29، 2020

ہم نے 15 نومبر 2020 کو ہونے والے نام نہاد "گلگت بلتستان" قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے اعلان سے متعلق رپورٹس دیکھی ہیں۔ حکومت ہند نے حکومت پاکستان سے اپنا سخت احتجاج کرایا ہے، اور اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ پورے جموں وکشمیر اور لداخ کا مرکزی علاقہ، بشمول نام نہاد گلگت اور بلتستان کے علاقے 1947 میں الحاق کی وجہ سے ہندوستان کا لازمی حصہ ہیں۔ حکومت پاکستان کے پاس غیر قانونی اور زبردستی طریقے سے مقبوضہ علاقوں پر کوئی قانونی جواز نہیں ہے۔

حکومت ہند نے حالیہ اقدامات جیسے نام نہاد "گلگت بلتستان (انتخابات اور نگراں حکومت) ترمیمی آرڈر 2020" کو بھی مکمل طور پر مسترد کردیا ہے، اور پاکستان اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے غیر قانونی اور جبری قبضے کے تحت علاقوں میں مادی تبدیلیاں لانے کی کوششوں کو مسترد کر دیا ہے۔ اس طرح کے اقدامات سے نہ تو پاکستان کی طرف سے جموں وکشمیر اور لداخ کے حصوں پر غیر قانونی قبضے کو چھپایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی گذشتہ سات دہائیوں سے پاکستان کے مقبوضہ علاقوں میں مقیم لوگوں کے انسانی حقوق کی سنگین پامالی، استحصال اور آزادی سے انکار کو چھپایا جا سکتا ہے۔ یہ بناوٹی عمل ہے جس کے ذریعے پاکستان کی طرف سے غیرقانونی قبضے کو چھپانے کی کوشش ہے۔ ہم پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے غیر قانونی قبضے میں موجود تمام علاقوں کو فوری طور پر خالی کردے۔

نئی دہلی

ستمبر 29، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.